S_1996_5_214_215

آئی ٹی سی لمیٹڈ

بنام

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئ

23 اگست 1996

جے۔ایس۔ورما اور بی۔این۔کرپال، جسٹسز۔

نوٹیفیکیشن - فعالیت اور نفاذ - سرکاری گزٹ میں اشاعت - نوٹیفکیشن کے ذریعہ لائی گئی تبدیلیوں کا اعلان ریڈیو کے ذریعے بھی کیا گیا - پریس ریلیز بھی کی گئی - اپیل کنندہ کا دعویٰ کہ قانون کو ظاہر کرنے میں ناکامی ہوئی - قابل سماعت نہیں ہے۔

پنکج جین ایجنسیز بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (1994) 5 ایس سی سی 198، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10379 آف 1996۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل، ویسٹ ریجنل بنچ، بمبئی کے 8.4.96 کے فیصلے اور حکم سے ایف۔او نمبر 1260/96-ڈبلیو۔آر۔بی میں 1986 کی اپیل نمبر ای۔ڈی۔(بمبئ) -298-۔

درخواست گزاروں اور جے۔بی۔ڈی۔اینڈ کمپنی کے لئے جوزف ویلوپلی، رویندر نارائن، اشوک ساگر، محترمہ پونیتا سنگھ اور محترمہ سونو بھٹناگر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا تھا:

اس اپیل میں اٹھائے گئے نکات اپیل کونندہ کے خلاف میسرز پنکج جین ایجنسیز بنام یونین آف انڈیا، (1994) 5 ایس سی سی 198 میں اس عدالت کے فیصلے کے ذریعہ مکمل طور پر احاطہ کیے گئے ہیں۔ یونین آف انڈیا اینڈ دیگر، جس میں اس کو زور دے کر کہا گیا تھا:

لہٰذا، ہمیں اس دلیل میں کوئی صداقت نظر نہیں آتی کہ سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کے باوجود ابھی تک قانون کو ظاہر کرنے میں ناکامی ہوئی ہے اور اس لیے اس نوٹیفکیشن میں عمل آوری اور نفاذ کے عناصر شامل نہیں ہیں۔ شری گنیش کی یہ دلیل ناقابل قبول ہے۔" (پیراگراف 18)

ہم یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ٹربیونل نے اپیل کنندہ کے کیس کو مسترد کر دیا ہے یہاں تک کہ اس تسلیم شدہ موقف پر کہ نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ کو ان نوٹیفکیشنوں کے ذریعہ لائی گئی تبدیلیوں کے بارے میں ریڈیو پر اعلان کیا گیا تھا۔اور ایک پریس ریلیز بھی اپیل کنندہ کے دعوے کو مسترد کرنے کا جواز پیش کرنے کی ایک اور بنیاد ہے۔لہٰذا اپیل قبول کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

لہٰذا اپیل مسترد کی جاتی ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24